تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

June, 10, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے محققین کی ایجاد 'ماحولیات دوست جیو پولی مر کنکریٹ' کو جرمنی نے پٹینٹ کرایا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے یہ امر باعث افتخار ہے کہ ڈاکٹر عباد الرحمان، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ سول انجینئر نگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کے دوسرے محققین کے ساتھ مل کر ایک ماحولیات دوست کنکریٹ تیار کیا ہے جسے فیڈرل ریپلک آف جرمنی کے انٹیلیکچوئل پراپرٹی کے پٹینٹ دفتر نے پٹینٹ کرایا ہے۔ 'کمپوزیشن آف اے جیو پولی مر کنکریٹ میکچر' نام کی یہ ایجاد جسے ڈاکٹر رحمان اور جامعہ کے ان کے ساتھی محققین پروفیسر آصف حسین اور ریسرچ اسکالر ارساگر پروتھی نے تیار کیا اس کا مقصد کنکریٹ کو بنانے میں سمنٹ کے استعمال کو مکمل طور پر ہٹا کر کاربن کے اخراج کو کم کرنا ہے۔

ڈاکٹر رحمان نے کہا کہ 'تعمیراتی اور اس سے منسلکہ صنعتوں کے لیے ناگزیر ہو گیا ہے کہ وہ گرین ریوولوشن اپنائیں دوسرے لفظوں میں انھیں تعمیرات میں ماحول دوست مواد کا استعمال کرنا چاہیے۔'

یہ ایجاد سیمنٹ کو صنعت کی بے کار چیزوں سے پورے طور پر تبدیل کرنے کے اثرات کا جائزہ لیتی ہے جیسے اڑنے والی راکھ، اندرون زمین کیے جانے والے دھماکوں کے ذرات کے ساتھ ساتھ دو نئی چیزوں یعنی نینوسیلیکا اور سیلیکا فیوم کو جیو پولی مر کنکریٹ کے میکانکی اور دیرا جزا پر ملا کر۔ موجدین نے مزید کہا کہ نینوسیلیکا اور سیلیکا فیومز کے امتزاج سے کنکریٹ کے خرد ساخت کے مشینی عناصر، پائے داری میں بہتری آتی ہے۔ تبدیل شدہ کنکریٹ میں پور فائنگ کی وجہ سے بہتر تشکیلی عناصر دیکھے گئے ہیں جس کے نتیجے میں مزید گھنی اور زیادہ مضبوط اور ٹھوس ڈھانچہ تیار ہوتا ہے۔

ڈاکٹر رحمان اپنی پی ایچ ڈی کے دوران سے نینو اساس تبدیل شدہ سیمنٹ اور کنکریٹ کمپوزٹ پر گزشتہ دس برسوں سے کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر رحمان کے پاس اب کل پانچ پٹینٹ ہیں (دو آسٹریلیا کے، ایک جنوبی افریقہ کا، ایک انڈین پٹینٹ اور ایک جرمن پٹینٹ)

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی